

امریکی قارئین کو مسلسل کھینچ رہی ہے

روہنی کی روحانیت اور صوفیانہ شاعری

پاولڈ سٹکوٹا

یونیسکو کی جانب سے ۲۰۰۷ کو روہنی کا بین الاقوامی سال منایا جا رہا ہے۔

آخری ہے، لہذاں اور تندبیوں کی خلیجوں کو پائے کی صلاحیت جو یونیسکو کے ذریعے خزانِ ثقہت کے لیے اس ثقہت کے اخاب کی ایک وجہ ہوئی ہے جس کا قول ہے کہ "میں اپنے اور پرانے میں تیزیں کر رہا، ابھی اور احبابِ دلوں اس کے لیے برادر ہیں۔

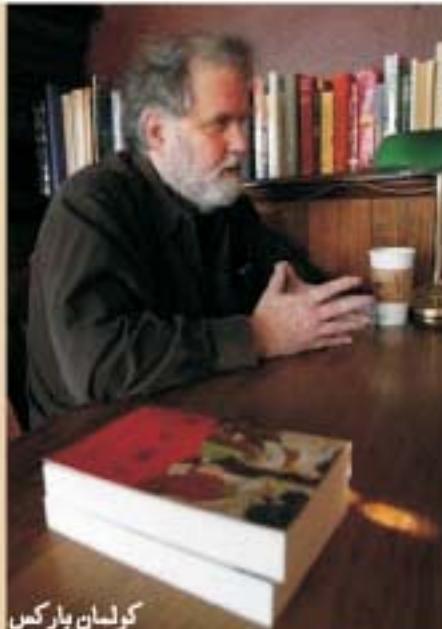
میری لینڈ کی کافرنس میں انکارِ خیال کرتے ہوئے بی بی ای قاری سروں کے سابق سربراہ قرآن نے کہا کہ وہی تمہیں طور پر ہر انسان، انسانوں اور اڑکوں کو درمیان ایک تحدید شاخت التے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ یہ کیسے؟ یہ سب کے سب مانتے ہیں کہ روہنی ہمارے ہیں۔ پاتریال کی میک گل بخندشی میں مطالعاتِ اسلامی کے پوری سفر ہر کو صلح نے روہنی کی شاہکار تصویب "مشینی مولوی محتوی" میں آزادوں اور منہر کے احران پر روشنی ڈالی۔ نصرتِ افغانی (ایک شیخی تعلیم میں پاکستان) نے تبلیگ کر صرف میرے اسیں پر ۲۸،۰۰۰ دین برابر اپنی رہتی کے حوالے سے موجود ہیں۔ یہ بخوبی روہنی سے حقائق ۲۰۰۷ء ویڈیو نے جاری کی ہے۔

نصرتِ افغانی نے کہا ہے کہ ٹھانی امریکہ کی میڈیا میں اسی کی جو دنیے تک پہنچتا ہے، پر دیگر کافر ہے۔ "روہنی" یعنی یا محبِ حقیقی کا مشق ان میں چیزیں کشت صوفی خوش تحریر کی وہ تھیں سے یہاں جن سے روہنی نے وحدتِ وجود کی تعلیم حاصل کی۔ معروف اس کافرِ مغلکن لیں روہنی اور سیکھوں نے روہنی کے شاعر گائے ہیں۔

"روہنی کا بین الاقوامی سال" کے اعلانیہ میں یہ نوکری کہا ہے کہ "وہ اسلامی تہذیب کے علمی مظہرین اور اکابر میں سے ایک ہے۔ انسانات ان اسلامی چمودی یا اپنے اور اتر کی کے لوگ ان کو پاپا شاعر مانتے ہیں۔ وہ پوری بین الاقوامی سے خطاب کرتے ہیں۔"

اس بینیش روہنی کا مقام کیا ہے اور وہ کہاں کے ہیں؟ سید نصر اس سوال کے جواب میں ان کے پاکستانی شاعریوں کو اٹھانے کے لئے شمسِ شرق کا ہوں یہ مغرب کا نہ میں کائن سمندر کا دنیا کا حاشیہ ہوں۔ رجھت کی کلاش میں پھر جاؤ ہوں، سیمیریِ گلشنِ مٹی سے ہوئی ہے پیلانی سے دنہاۓ ڈاگ سے میں امکان کا مکین ہوں، میں نشان پئشان ہوں، نہ جنم ہوں شدود، میں تو اپنا معمٹی خود ہوں۔

ہارڈ سکول ٹیکنالوجی ایس افروز کے حصہ میں نامہ نگار ہیں۔



کولمان بارکس

کے قب میں مجت کی ہر گزیزی... ایک روحانی ہستی کے سامنے خود پر دیگی کا فرمایا ہے۔ "روہنی" یعنی یا محبِ حقیقی کا مشق ان میں چیزوں کی کشت صوفی خوش تحریر کی وہ تھیں سے یہاں جن سے روہنی نے وحدتِ وجود کی تعلیم حاصل کی۔ معروف اس کافرِ مغلکن لیں روہنی کی اس تخلیق کا سرا The Essential Rumi: The Book of Love کے معرف امریکی شاعر اور پرفسور کولمان بارکس کے سرپاندھ میں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ دنیا میں جو روہنی کی موجودہ شہرت کے لیے کسی بھی دوسرے فہم سے زیادہ ذکر نہ دار ہیں۔"

Rumi: The Essential Rumi کا سرا

اس کا مصنف اور شاعر خزانِ ثقہت چیل کرنے کے لیے یونیسکو (اقوامِ حمدہ کی قلمی سماںی وہاظتِ عظیم) ان کی بیانیں کی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ دنیا میں جو روہنی کی موجودہ شہرت کے لیے کسی بھی دوسرے فہم سے زیادہ ذکر نہ دار ہیں۔"

۱۹۶۷ء میں معروف شاعر بارکس میں اپنے صدقہ نظر کے اندھوں میں میر کے سامنے ہوئی روہنی کی تھیات کی تھیں اپنے قفس سے باہر آنا چاہتی ہیں۔ "د تھیلی قدری چانے تھے بہت بارکس (بارکس نے دستاویزِ اکبری رہنام سے کام کرنا شروع کیا تھیں بعد میں اس نے فارسی اس انشوریوں سے ایک یہی مرصغ کو پڑھا) بارکس نے روہنی کی شاعری کے اعلان سے لکھا ہے "ان کی تھیں میرے لیے یا اکٹھار کریں کے لیے نہیں رہتی ہیں، یہ میز بھم کی جی ہیں جو ۳۰ دسمبر کی ہیں۔ یہ کھاتے پیتے لوگ جس کے بھوکے ہیں یہاں کی اشاعتی اشنا ہے۔ اس کو آپ رہن کریں۔" پاپر ان کا اس پر اتفاق ہے کہ روہنی کی تاثیر کا ایک بیجا وی اخراج اپنے خضران کی وسیع

امeriکیوں سے پوچھتے کہ آج اس ملک میں سب سے تقبیل شاعر کون ہے؟" ہم میں مکن ہے کہ وہ قیاس کریں والٹ وہاں میں یا راہب است مردم۔ تاہم بہت سے لوگوں کو جان کر جانی ہو گی کہ اس سوال کا جی گہر جاپ (عوامی رڈپی اور سکائیوں کی بھجوئیِ ثقہت کی رو سے) مشہور صوفی شاعر رومی (جالال الدین محمد غنی) ہیں جو ۸۰۰ سال پہلے وسط ایشیا میں بیٹھا ہوئے تھے۔ رومی (۱۲۰۷ء۔۱۲۷۰ء) بلا اقیازیں، زبان اور تندبیں بے دلخافت لوگوں کو مسلسل سمحو کرتے چاہے ہیں جن میں امریکی دانشور اور عام اسلامی دولوں شامل ہیں۔ روہنی کی لاڑوال مقلوبیت کے سرچشمے امریکی میں وقت اور عالمی ٹھانتوں کی سرحدوں کو بھی اور دنیا میں اس کا سارے سیمین نظر کرتے ہیں کہ "یہاں کی عشقِ حقیقت اور روحانیت کو بیدار کرنے کی بے پناہ قوت کا کمال ہے۔ ان کی شاعری میں ایک بہت سی طاقتور آفاقیت ہے۔"

روہنی کی تحدید جملوں پر مشتمل شاعری کے نتیجے تراجم آرہے ہیں، ان کی حیات و خدمات کے حقیقی اور انشادانِ طالعہ ہوئے ہیں جن کو دستوریں تھیں میں شامل کیا جا رہا ہے اور ان کی تھکوں پر مشتمل میتھی کی بین آرائی ہے جو اسی میں جو روہنی اور غیرہ ایسا ہے۔ اس کافر کے لیے کہا جاتا ہے اور دنیا میں اس کی تھیاتیں پردازیا تھیں تھمہ امریکہ اور یونیونیا میں تھیں۔ مثیل اسی میں دنیوں کو جیتیں۔ اس کا مصنف اور شاعر خزانِ ثقہت چیل کرنے کے لیے یونیسکو (اقوامِ حمدہ کی قلمی سماںی وہاظتِ عظیم) ان کی بیانیں کی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ دنیا میں جو روہنی کی موجودہ شہرت کے لیے کسی بھی دوسرے فہم سے زیادہ ذکر نہ دار ہیں۔"

۸۰۰۰ سال تقریباً کی مدت سے ۲۰۰۷ء کو روہنی کا بین الاقوامی سال قرار دیا ہے۔ یہ نوکری کے سامنے پہنچ پڑیں میں اپنے صدقہ نظر کے اندھوں میں میر کے سامنے ہوئی روہنی کی تھیات و خدمات پر متکیں، مخطوطات اور صوری کے مطبوخوں کی ایساں متعقدگی اور روہنی پر ایک ٹین الاقوامی کافرنس تہران (ایران) میں اکتوبر کے ۱۷ اگسٹ میں مشتمل کرنے کا مخصوص ہے۔ یہاں تھے حصہ امریکی میں میر کی لینڈ یونیورسٹی کے مرکزی اعلیٰ اتحادیاتی مطالعات قاری۔ "روہنی کی شاعری اور اسلام اور دنیا میں اس کی مسلسل معنیت و اہمیت کا اکٹھان" کے عنوان سے ایک سو دو کافرنس (۲۰۰۷ء۔۲۰۰۸ء) کا اہتمام کیا تھا۔

ادبی اثرات

امریکی شاعر رومی اس مروی نے لکھا ہے "روہنی کی تھیات